السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنابت یا احتلام کے باعث غسل فرض ہوگیا۔ لیکن گھر پر پانی نہیں۔ فجر کا وقت ہوچکا ہے، آیا مسجد جا کر وضو کر کے نماز باجماعت ادا کرے یا اکیلا گھر پر تیمم کر کے نماز ادا کرلے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں پہلے پانی تلاش کرنا چاہیے۔ اگر پانی نہ مل سکے اور نماز کے وقت کے فوت ہونے کا ڈر ہو یا خوف کی وجہ سے پانی تک پہنچنے کی قدرت نہ ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ ''صحیح بخاری'' کی تبویب میں ہے:

'بَابُ التَّيَمُّمِ فِي الحَضَرِ إِذَا لَمْ يَجِدِ المَاءَ وَخَافَ فَوْتَ الصَّلٰوةِ وَبِهٖ قَالَ عَطَاءٌ۔'

یعنی حضر میں تیمم کا جواز تب ہے، جب پانی نہ ملے اور نماز کا وقت گزر جانے کا اندیشہ ہو۔ عطاء بن أبی رباح کا یہی فتوی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ:172

محدث فتویٰ